قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جایا کرو"

(سورۃ الحشر ۷)

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد پنجم

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

واحد تقسیم کار

ضیاء السنۃ ادارۃ الترجمۃ والتالیف

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹/۷R چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

نام کتاب	----------	مشکوۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور	اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ◎ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔ نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ◎ محمدی پبلشنگ ہاؤس' الفضل مارکیٹ' دار الفرقان' الفضل مارکیٹ' اردو بازار لاہور فون 042-7231602 ◎ حذیفہ اکیڈمی' الفضل مارکیٹ
فیصل آباد	مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ◎ رحمانیہ دار الکتب' امین پور بازار مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ◎ ملک سنز۔ کارخانہ بازار
گوجرانوالہ	والی کتاب گھر' اردو بازار 233089 ◎ مدینہ کتاب گھر' اردو بازار ◎ مکتبہ نعمانیہ' اردو بازار
ملتان	فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ 541809 ◎ مکتبہ دار السلام کنگھیانوالی مسجد تھانہ بوہڑ گیٹ 541229
اوکاڑہ	مکتبہ تفہیم السنۃ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 528621
چیچہ وطنی	اسلامی کتب خانہ' ڈاکخانہ بازار نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

فِيكَ ثَانِيَةً. قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ: إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ» فَنَزَلَتْ ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتاً... ﴾. اَلْآيَةَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

۶۲۴۶: جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے ساتھ ملاقات ہوئی۔ آپؐ نے جابرؓ سے فرمایا' اے جابرؓ! کیا بات ہے کہ میں تجھے غمگین دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ میرے والد شہید ہو گئے ہیں اور انہوں نے اہل و عیال اور قرض چھوڑا ہے۔ آپؐ نے فرمایا' کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح تیرے والد سے ملاقات کی ہے؟ میں نے عرض کیا' ضرور! اے اللہ کے رسول! آپؐ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی شخص سے بلا پردہ کلام نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو زندہ کر کے آمنے سامنے گفتگو کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا' اے میرے بندے! جو تو چاہتا ہے مجھ سے طلب کر' میں تجھے عطا کروں گا۔ جابرؓ کے والد نے عرض کیا' اے میرے پروردگار! تو مجھے زندہ کر دے' میں دوبارہ تیری راہ میں شہید ہو جاؤں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا' یہ بات میری جانب سے طے شدہ ہے کہ فوت شدہ انسانوں کو واپس نہیں کیا جائے گا چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی (جس کا ترجمہ ہے) "جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو گئے ہیں انہیں آپؐ مرے ہوئے نہ سمجھیں" (ترمذی)

۶۲۴۷ - (۵۲) **وَعَنْهُ**، قَالَ اِسْتَغْفَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْساً وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

۶۲۴۷: جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچیس بار مغفرت کی دعا کی۔ (ترمذی)

۶۲۴۸ - (۵۳) **وَعَنْ** أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ — لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ» رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ «دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ».

۶۲۴۸: انس رضی اللہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کتنے ہی لوگ ہیں جن کے سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں' غبار آلودہ ہیں' وہ دو بوسیدہ چادریں زیب تن کیئے ہوئے ہیں جن کی کچھ پرواہ نہیں کی جاتی' اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم اٹھائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا فرماتا ہے' ان میں سے براء بن مالک بھی ہیں (ترمذی' بیہقی دلائل النبوۃ)

۶۲۴۹ - (۵۴) **وَعَنْ** أَبِيْ سَعِيْدٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «أَلَا إِنَّ عَيْبَتِي الَّتِيْ آوِيْ إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِيْ، وَإِنَّ كَرِشِي الْأَنْصَارُ، فَاعْفُوْا عَنْ مُسِيْئِهِمْ وَاقْبَلُوْا مِنْ مُحْسِنِهِمْ». رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (الآیۃ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اُس نے اللہ کا حکم مانا

(ترجمہ کنزالایمان)

مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد سوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار، لاہور ۲

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا وَّاهْدِبِهٖ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

فرمائی:۔ اے اللہ! اُسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعے ہدایت فرما۔ (ترمذی)

۵۹۸۳ ۵۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النَّاسُ وَاٰمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دوسرے لوگ مسلمان ہوئے اور عمرو بن العاص ایمان لائے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

۵۹۸۴ ۵۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَالِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَّدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ وَّاَحْيٰى اَبَاكَ فَكَلَّمَهٗ كِفَاحًا قَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلَ فِيْكَ ثَانِيَةً قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنَّهٗ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا اَلْاٰيَةَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے ملے تو فرمایا: کیا بات ہے کہ میں تمہیں پریشان حال دیکھتا ہوں؟ عرض گزار ہوا کہ میرے ابا جان شہید ہو چکے۔ پیچھے بال بچے اور قرض چھوڑا ہے۔ فرمایا کیا میں تمہیں بشارت نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والدِ محترم سے کیسے ملاقات کی؟ عرض گزار ہوا:۔ یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی سے کلام نہیں فرمایا مگر پردے کے پیچھے سے، لیکن تمہارے باپ کو زندہ کر کے بالمشافہ گفتگو فرمائی کہ اے میرے بندے! مجھ سے تمنا کر، میں عطا فرماؤں گا۔ عرض گزار ہوا کہ اے رب! مجھے زندہ کر دے تاکہ دوبارہ تیری راہ میں قتل کیا جاؤں۔ رب تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تو میری طرف سے فیصلہ ہو چکا کہ یہاں سے واپس نہیں جائیں گے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی:۔ اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کر دیے جائیں اُنھیں مرے شمار نہ کرنا (۳: ۱۶۹۔ ترمذی)

۵۹۸۵ ۵۲ وَعَنْهُ قَالَ اسْتَغْفَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے لیے پچیس مرتبہ دعائے مغفرت فرمائی۔
(ترمذی)

۵۹۸۶ ۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِّنْ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهٗ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کتنے ہی بکھرے ہوئے بالوں اور غبار آلودہ قدموں والے ہیں کہ جس کی پروا نہیں کی جاتی۔ اگر وہ اللہ کے بھروسے پہ قسم کھا بیٹھے تو وہ اُسے سچا کر دیتا ہے۔ اُن میں سے ایک براء بن مالک ہیں۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

۵۹۸۷ ۵۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ عَيْبَتِيَ الَّتِيْ اٰوِيْ اِلَيْهَا اَهْلُ بَيْتِيْ وَاِنَّ كَرِشِيَ الْاَنْصَارُ فَاعْفُوْا عَنْ مُّسِيْئِهِمْ وَاقْبَلُوْا عَنْ مُّحْسِنِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ آگاہ رہو کہ میرے خاص مشیر جن کی طرف میرا میلانِ طبع ہے، میرے اہلِ بیعت ہیں اور میرے دلی دوست انصار ہیں۔ اُن کے بُروں سے درگزر کرو اور اُن کے نیک لوگوں سے